دار الافتاء والقضاء — الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ١٠٦٩٨ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

سیریل نمبر	24437	نام	انس بن مرتضی	مطلوب	عمومی
تاریخ	1/22/2015	پتہ			
رابطہ نمبر		موضوع	جائز و ناجائز		
ای میل		کاتب	محمد سہیل جان		

اسلام علیکم! میرا بھائی ایک پرائویٹ نیوز چینل میں نیوز رپورٹر ہے جس میں اسکی آڈیو اور وڈیو رپوٹس چینل پہ دکھائی جاتی ہیں- جیسا کہ ہم سب کو پتہ ہے کہ نیوز چینل کی آمدنی اشتہارات سے ہوتی ہے (جن میں مختلف وڈیو نا ور اکثر میوزک بھی ہوتا ہے)- اسکا طریقہ کار یہ ہوتا ہے کہ چینل والے وقت کے حساب سے پیسے لیتے ہیں، اور مختلف اوقات کے حساب سے ان کے ریٹ کم اور زیادہ ہوتے ہیں- چلا جانے والے اشتہارات اگرچہ چینل والے خود نہیں بناتے مگر اشتہار بننے کے بعد ان کے حوالے کیا جاتا ہے، وہ اشتہار کو چیک کرتے ہیں (اسکی وجہ غالبًا یہ ہے کہ اگر اشتہار میں حکومتی پالیسی کے خلاف کوئی چیز ہو تو اسے روکا جا سکے) اور پھر چینل کی منظوری کے ساتھ اس اشتہار کو مقررہ وقت پہ چلایا جاتا ہے- ان سب باتوں کے پیشِ نظر: 1- کیا کسی ایسے چینل وغیرہ میں کام کرنا جائز ہے؟ اگرچہ اشتہار وغیرہ سے براہِ راست کوئی تعلق نہ ہو- 2- کیا ہم اپنے بھائی کی تنخواہ اور مراعات استعمال کر سکتے ہیں؟ (ہم ساتھ رہتے ہیں)- 3- اگر میرا بھائی ترقی کر کے "نیوز اینکر" بن جائے (جو خبروں سے متعلق مختلف موضوعات پر مخصوص یا مختلف طرز کے پروگرام وغیرہ کرتے ہیں) جن کا چینل کی انتظامیہ سے براہِ راست تعلق تو ہوتا ہے مگر صرف اپنے کام کی حد تک- تو اس صورت میں اوپر کیے گئے سوالات کے جوابات پر کیا فرق پڑے گا؟ (یہ سوال اہم ہے اسکا جواب بھی ضرور دیجیئے) براہ کرم تفصیلاً راہنمائی فرمائیں- جزاک اللہ - انس بن مرتضی

الجواب حامدًا ومصلیًا

نیوز چینلوں کی آمدنی مخلوط اور غالب حلال ہوتی ہے جبکہ نیوز رپوٹر یا اینکر کا کام بنیادی طور پر ناجائز نہیں اسلیئے سائل کے بھائی کا چینل سے تنخواہ لینا شرعًا جائز ہے اگرچہ بہتر یہ ہے کہ ایسی ملازمت اختیار کی جائے جو شکوک سے پاک ہو-

فی الهندية:- ولا يجوز قبول هدية أمراء الجور لأن غالب فی مالهم الحرمة إلا أن اكثر ماله حلال فلا بأس به لأن غالب أموال الناس لا تخلو عن قليل حرام.(ج٥ ص٣٢٢) والله أعلم

محمد سہیل عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
١٦ شعبان ١٤٣٦ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
١٦

الجواب صحیح
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
١٧ شعبان ١٤٣٦ھ

دار الافتاء — جامعہ بنوریہ العالمیہ

رئیس — دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

7/6/15